

کی مدنی آیات، قرآنی حروف کی تفصیل، کیا قرآن بغیر سنت کے سمجھ میں آ سکتا ہے۔ دوسری زبانوں میں قرآن کے تراجم، آداب تلاوت، تجوید کے بعض مسائل وغیرہ اہم مباحث کے ساتھ عوام اور خصوصاً طلباء کے افادہ کے لئے لغات القرآن کا معتد بہ ذخیرہ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ یہ حصہ قریباً دو سو صفحوں پر پھیلا ہوا ہے۔ اسی حصے کے آخر میں مؤلف نے سورتوں کے خواص کے متعلق ایک باب لکھا ہے جس کے آخر میں قرآن مجید اور بسم اللہ شریف کے نقش دیئے گئے ہیں۔ اس قسم کے نقش عوام کی دلچسپی کا باعث تو ہو سکتے ہیں لیکن قرآن کا نزول تعویذوں میں استعمال کے لئے بھی ہوا ہے؟ یہ محل نظر ہے اور اس طرح کے خواص سورتوں کا ثبوت کیا سنت صحیحہ سے بھی ہے شاید دلچسپی ہی پیدا کرنے کے لئے اس باب کا اضافہ ضروری قرار دیا ہو۔ مگر کیا یہ مناسب نہ تھا کہ اس کی بجائے کسی زیادہ مفید مضمون کو شامل کر دیا جاتا۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا خیال رکھا جائے گا۔

حصہ سوم عقائد، عبادات، معاملات، اخلاق، معاشرت، تہذیب و تمدن، سیاسیات، تزکیہ نفس اور انسان کے تمام اعمال اور زندگی کے ہر شعبہ سے متعلق احکام و نواہی پر مشتمل ہے۔ مندرجہ بالا عنوانات کے تحت فاضل مصنف نے تقریباً ۲۲۵ آیات کا انتخاب کر کے سامنے مطلب خیر ترجمہ دے دیا ہے، جو اپنی جگہ پر مفید ہے۔ اور کیا ہی اچھا ہوتا کہ ترتیب بھی سلیقہ سے ہوتی۔

کتاب بعض غایموں کے باوجود مفید ہے۔ مصنف اور ناشر قرآن کی اس خدمت پر مستحق مبارکباد ہیں قرآنی علوم سے شغف رکھنے والوں کو اس سے ضرور استفادہ کرنا چاہیئے۔

ریاض الاخلاق | مصنف مولانا حکیم محمد صادق صاحب سیالکوٹی۔ صفحات ۲۲۲۔ سائز ۳۰×۲۰
قیمت درج نہیں۔ ناشر دائرۃ التبلیغ پورہ ہیرا سیالکوٹ شہر

مسلمان عوام میں تو پرانے رسوم و عادات، نیز مرد و جدہ بدعات کی وجہ سے عقائد میں جھول اور عام مسلمان اس قدر متاثر اور مروج ہیں کہ اخلاقی و اعمالی میں بہت کمزوری آگئی ہے رہی سہی کسر تہذیب جدید کے طوائف افکار اور فیشن پرستانہ کردار کے رواج نے نکال دی اب وہ عجیب قسم کا مغویہ بن کے رہ گئے ہیں۔ مولانا محمد صادق صاحب نے غیور طبیعت پائی ہے چنانچہ انہوں نے اچھوتے انداز سے اخلاق کی یہ کتاب لکھی ہے۔